مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com
مکئی

مکئی کی کاشت

مکئی غذائی اجناس میں گندم اور چاول کے بعد ایک اہم فصل ہے۔ تھوڑے عرصے کی فصل ہونے اور سال میں دو مرتبہ اُگائے جانے کی وجہ سے یہ فصل نہ صرف منافع بخش ہے بلکہ اسے فصلوں کے ادل بدل میں باآسانی کاشت کیا جاسکتا ہے۔ مکئی انسانی غذا کے علاوہ مویشیوں اور مرغیوں کی خوراک کے طور پر بھی استعمال ہوتی ہے۔ اس میں نشاستہ، لحمیات اور روغنیات کے علاوہ کیلشیم اور فولاد بھی بھرپور مقدار میں موجود ہیں۔ اس کی بے شمار دیگر مصنوعات میں نشاستہ، کھانے کا تیل، گلوکوز، کسٹرڈ پاؤڈر، پاپ کارن، کارن فلیکس اور جیلی قابل ذکر ہیں۔ کئی دوسرے ممالک میں مکئی سے ایتھنول بھی تیار کیا جاتا ہے جو توانائی کا ایک سستا ذریعہ ہے۔

پاکستان میں پہلے مکئی کی صرف دیسی اقسام ہی کاشت کی جاتی تھیں مگر پچھلے چند سالوں سے زیادہ پیداواری صلاحیت والی ہائبرڈ اقسام کاشتکاروں میں زیادہ مقبولیت اختیار کر چکی ہیں۔ ہمارے ملک میں مکئی کی فی ایکڑ اوسط پیداوار تقریباً 41 من ہے جو کہ موجودہ ترقی دادہ اقسام کی پیداواری صلاحیت (130 من فی ایکڑ) سے بہت کم ہے جبکہ ہمارے ہاں ترقی پسند کاشتکار ہائبرڈ اقسام کی کاشت سے 100 من فی ایکڑ سے زائد پیداوار حاصل کر رہے ہیں۔ درج ذیل عوامل مکئی کی پیداوار بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں جن پر خصوصی توجہ دے کر آپ بھی فی ایکڑ زیادہ پیداوار حاصل کر کے اپنی آمدن میں خاطر خواہ اضافہ کر سکتے ہیں۔

- مناسب زمین کا انتخاب اور بہتر تیاری
- ترقی دادہ اقسام کا انتخاب اور وقتِ کاشت
- شرح بیج، طریقہ کاشت اور چھدرائی
- بروقت آبپاشی اور گوڈی
- کھادوں کا متناسب اور بروقت استعمال
- جڑی بوٹیوں کی بروقت تلفی
- ضرررساں کیڑے، بیماریاں اور ان کا انسداد
- فصل کی بروقت برداشت

یوریا

مناسب زمین کا انتخاب اور بہتر تیاری

مکئی کی فصل کے لیے بھاری زرخیز میرا زمین جس میں پانی کا نکاس اچھا ہو منتخب کریں۔ ریتلی، سیم وتھور زدہ اور نشیبی زمینوں میں مکئی کاشت نہ کریں۔ سخت تہہ (Hard Pan) والی زمین مکئی کی کاشت کے لیے موزوں نہیں ہوتی لہٰذا اس تہہ کو توڑنے کے لیے چزل ہل یا مٹی پلٹنے والا ہل استعمال کریں۔ لیکن کلر والی زمینوں پر مٹی پلٹنے والا ہل تجزیہ زمین کی سفارشات کے مطابق چلائیں۔ زمین کی ہمواری کو یقینی بنانے کے لیے جدید لیزر لینڈ لیولنگ ٹیکنالوجی سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ آخر میں تین تا چار مرتبہ عام ہل اور سہاگہ چلا کر کھیت کو اچھی طرح بھربھرا کرلیں۔

ترقی دادہ اقسام کا انتخاب اور وقتِ کاشت

نام قسم	موسم بہار	موسمی مکئی	علاقہ جات
سرحد سفید، سرحد زرد	فروری کا آخری ہفتہ	یکم تا 10 جولائی	پشاور، مردان اور کوہاٹ ڈویژن
اعظم	25 فروری تا 5 مارچ	یکم تا 15 جولائی	ایضاً
پہاڑی	یکم تا 10 مارچ	15 تا 31 جولائی	ایضاً
سرحد سفید، سرحد زرد	—	یکم تا 15 جولائی	مالاکنڈ اور ہزارہ ڈویژن
اعظم	—	یکم تا 15 جولائی	مالاکنڈ اور ہزارہ ڈویژن
پہاڑی	—	15 تا 30 جون	مالاکنڈ اور ہزارہ ڈویژن
سرحد سفید، سرحد زرد	یکم فروری تا 15 فروری	یکم تا 20 جولائی	بنوں، ڈیرہ اسمٰعیل خان ڈویژن
کرامت (ہائبرڈ)	یکم فروری تا 10 مارچ	15 جون تا 31 جولائی	تمام علاقے
اقبال	—	20 جون تا 20 اگست	تمباکو والے علاقے
جلال	یکم فروری تا 10 مارچ	15 جون تا 31 جولائی	خیبر پختونخواہ کے پہاڑی علاقے

نام قسم	موسم بہار	موسمی مکئی	علاقہ جات
اعظم	15 سے 28 فروری	15 سے 31 جولائی	بنوں، ڈیرہ اسمٰعیل خان ڈویژن
پہاڑی	یکم سے 15 مارچ	یکم سے 15 اگست	ایضاً
سرحد سفید، سرحد زرد	-	یکم مئی سے 15 جون	شمالی علاقہ جات وادی کاغان آزاد کشمیر
غوری (ہائبرڈ)	15 فروری سے 15 مارچ	یکم جون سے 30 جولائی	خیبر پختونخواہ کے میدانی و پہاڑی علاقے
بابر (ہائبرڈ)	20 فروری سے 31 مارچ	20 جون سے 31 جولائی	خیبر پختونخواہ کے میدانی و پہاڑی علاقے
جلال 2003	یکم فروری سے 16 فروری	15 جون سے 31 جولائی	خیبر پختونخواہ کے میدانی و پہاڑی علاقے
یوسف والا ہائبرڈ ساہیوال 2002، ایف ایچ 810 پرل، ایم ایم آر آئی ییلو	15 جنوری تا آخر فروری	15 جولائی تا 10 اگست	بہاولنگر، رحیم یار خان، بہاولپور، ملتان، فیصل آباد، جھنگ، ساہیوال، اوکاڑہ، پاکپتن، چنیوٹ، سرگودھا، میانوالی، لاہور، سیالکوٹ، نارووال، گوجرانوالہ، شیخوپورہ
اگیتی 2002	15 جنوری تا آخر فروری	یکم اگست تا 20 اگست	ایضاً
ایم ایم آر آئی ییلو، اگیتی 2002 ساہیوال 2002، پرل	آخر فروری تا 20 مارچ	مون سون کے مطابق کاشت کریں	راولپنڈی، جہلم، گجرات، اٹک (میدانی علاقے)
یوسف والا ہائبرڈ، ایف ایچ 810، اگیتی 2002، ساہیوال 2002، ایم ایم آر آئی ییلو، پرل	15 مارچ تا 15 اپریل	مون سون کے مطابق کاشت کریں	ضلع راولپنڈی کے پہاڑی علاقے

ہائبرڈ اقسام

بہاریہ مکئی	موسمی مکئی
P1543، P1574، YH-1898، 33M15، 31P41، 32B33، DK9108، DK6103، DK6525، DK6142، ہائی کارن 8288 ییلو، ہائی کارن 11 پلس ییلو، NK8441، NK8711۔	30T60، YH-1898، 30R50، 3025، سفید، 30Y87، 31R88، DK919، DK6714، DK6789، ہائی کارن 984 ییلو، ہائی کارن 11 پلس ییلو، ہائی کارن 999 سپر ییلو، ہائی کارن 339 ییلو، ہائی کارن 8081 سفید، NK6621، NK6326، NK6651۔

نوٹ: مندرجہ بالا اقسام کے علاوہ بھی کئی ہائبرڈ اقسام کے بیج ملک میں دستیاب ہیں۔ کاشتکار کوشش کریں کہ منتخب کردہ بیج بہتر پیداوار کے حامل ہونے کے ساتھ ساتھ بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت بھی رکھتے ہوں۔

شرحِ بیج

مکئی کی بہتر پیداوار کے حصول کے لیے شرح بیج، طریقہ کاشت اور پودوں کی فی ایکڑ تعداد پر خصوصی توجہ دیں۔ شرح بیج کا انحصار بیج کے اُگاؤ، وزن اور طریقہ کاشت پر ہے۔ ڈرل کاشت کی صورت میں شرح بیج 12 تا 15 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں جبکہ وٹوں پر کاشت کی صورت میں شرح بیج 8 تا 10 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔ کاشت سے قبل بیج کو ایکٹارا، کونفیڈور، امیڈاکلوپرڈ زہروں میں سے کسی ایک سے زہر آلود کرلیں۔
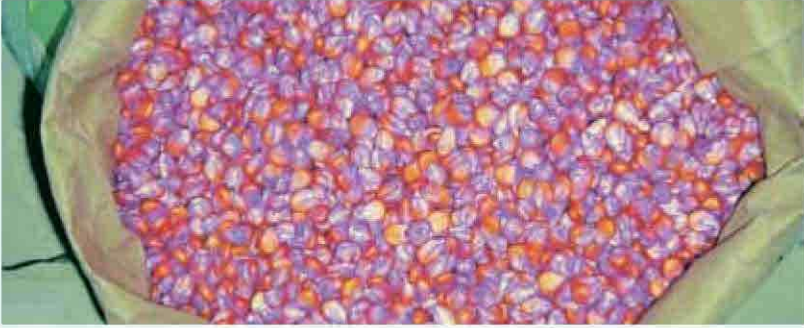
طریقہ کاشت

مکئی کی کاشت ہمیشہ سیدھی قطاروں میں کریں اور پودوں کی مطلوبہ تعداد کے حصول کو یقینی بنائیں۔ عمومی طور پر ہمارے ہاں مکئی درج ذیل طریقوں سے کاشت کی جاتی ہے:

ڈرل کاشت:

اس طریقہ کاشت میں سنگل رو کاٹن ڈرل یا ٹریکٹر ڈرل کے ذریعے اڑھائی $(2\frac{1}{2})$ فٹ کے فاصلے پر بیج کاشت کریں۔ یادرہے کہ زمین میں وتر، مناسب ہوااور بیج کی گہرائی $1\frac{1}{2}$ انچ سے زائد نہ ہو۔

کھیلیوں/ پٹریوں پر کاشت:

کھیلیوں کی کاشت میں $2\frac{1}{4}$ سے $2\frac{1}{2}$ فٹ کے فاصلے پر بنائی گئی وٹوں کی ڈھلوان پر پانی لگانے کے فوراً بعد چوپے لگائیں۔ بہاریہ مکئی کیلئے 6-7 انچ جبکہ موسمی مکئی کیلئے 7-8 انچ کے فاصلے پر چوپے لگائیں۔ پٹریوں پر کاشت کی صورت میں 3 فٹ چوڑی پٹریوں کے دنوں کناروں پر بیج کاشت کریں۔ کھیلیوں/ پٹریوں پر کاشت کی صورت میں بیج و پانی کی بچت، جڑی بوٹیوں کا موثر کنٹرول اور کھادوں کا بہتر استعمال ممکن ہے۔

نوٹ: موسمی مکئی کو سیدھی قطاروں میں شمالاً جنوباً جبکہ بہاریہ مکئی کو شرقاً غرباً کھیلیوں پر جنوب کی طرف کاشت کرنے سے بہتر اُگاؤ اور زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے۔

چھدرائی

جب ڈرل کاشتہ فصل کا قد 4 سے 6 انچ ہو جائے تو چھدرائی کر کے کھیت سے بیمار، کمزور یا فالتو پودے نکال دیں۔ جبکہ پودوں کی تعداد فی ایکڑ درج ذیل گوشواروں کے مطابق رکھیں۔

کاشتہ مکئی	پودوں کا درمیانی فاصلہ (انچ)	پودوں کی تعداد بلحاظ قطاروں کا درمیانی فاصلہ	
		$2\frac{1}{4}$ فٹ	$2\frac{1}{2}$ فٹ
موسمی مکئی	8 - 7	29,000 تا 33,200	26,100 تا 30,000
بہاریہ مکئی	7 - 6	33,200 تا 38,700	30,000 تا 34,800

بروقت آبپاشی

مکئی کی بھرپور پیداوار لینے کیلئے فصل کو بروقت آبپاشی اشد ضروری ہے۔ اچھی پیداوار کیلئے بہاریہ مکئی کو 12 تا 14 پانی جبکہ موسمی مکئی کو 10 تا 12 پانی کم از کم دیں تا کہ فصل کو پانی کی ضروریات پوری ہوسکیں۔ مکئی پانی کے لحاظ سے نہایت حساس فصل ہے۔ بہتر اُگاؤ اور اچھی پیداوار کیلئے عموماً کھیت کی وتر حالت کو برقرار رکھیں۔ موسم گرم ہونے پر پانی کا وقفہ کم کردیں۔ پھول آنے (عمل زیرگی) اور دانے بننے (دودھیا حالت) کے دوران پانی کی ہرگز کمی نہ آنے پائے۔ فصل کی اس حالت پر 2 دن کا سوکا 25 فیصد جبکہ 6 تا 8 دن کا سوکا 50 فیصد تک پیداوار میں کمی کا سبب بن سکتا ہے۔ بہاریہ مکئی کے ابتدائی مراحل میں ہلکی (ریتلی) زمینوں پر عموماً پانی کا وقفہ 7-10 دن اور بھاری زمینوں پر 10-15 دن رکھیں۔ جبکہ پھول نکلنے پر اور شدید گرمی میں پانی کا وقفہ 4-5 دن کردینا چاہیے۔ موسمی مکئی کے ابتدائی مراحل پر چونکہ موسم گرم ہوتا ہے اس لیے اچھا اُگاؤ اور بہتر نشوونما کیلئے پانی کا وقفہ کم رکھیں۔ بعدازاں درجہ حرارت میں کمی کے ساتھ ساتھ پانی کا وقفہ بڑھاتے جائیں۔ اس کے برعکس یہ فصل پانی کی زیادتی بھی برداشت نہیں کرسکتی لہٰذا کاشتکاروں کو چاہیے کہ زیادہ بارش کی صورت میں نکاسی آب کا انتظام بھی کریں۔

مکئی کے اہم غذائی اجزاء اوران کی کمی کے پودوں پر اثرات

پاکستان کی تقریباً تمام زمینوں میں نائیٹروجن اور فاسفورس کی کمی پائی جاتی ہے جبکہ پوٹاش کی کمی بھی اب تقریباً 50 فیصد رقبہ پر دیکھنے میں آئی ہے۔ ہمارے ہاں نائیٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش والی کھادوں کا استعمال غیر متوازن ہے جو کہ نہ صرف پیداوار میں کمی بلکہ زمین کی زرخیزی میں کمی کا بھی باعث ہے۔ مکئی کی ایک ٹن پیداوار کیلئے پودے زمین سے 20 کلوگرام نائیٹروجن، 8 کلوگرام فاسفورس اور 20 کلوگرام پوٹاش جذب کرتے ہیں۔ ذیل میں ہم ان تین اہم غذائی اجزاء کی مکئی کے پودے کیلئے اہمیت اوران کی کمی کی علامات کا ذکر کررہے ہیں۔

نائیٹروجن:

پاکستان کی تمام زمینوں میں نائیٹروجن کی کمی ہے۔ جبکہ اس غذائی عنصر کی ضرورت دوسرے عناصر کی نسبت زیادہ ہوتی ہے۔ نائیٹروجن پتوں میں موجود سبز مادے (کلوروفل) کا اہم جزو ہے جو ضیائی تالیف کے عمل کے لئے نہایت اہم ہے۔ یہ دانوں میں لحمیات (پروٹین) کی مقدار امیں اضافہ کا سبب بھی بنتی ہے۔ نائیٹروجن کی کمی کی صورت میں نیچے والے پتے ہلکے سبز یا پیلے ہوجاتے ہیں۔ پودوں کی بڑھوتری رک جاتی ہے پتے باریک اور چھوٹے رہ جاتے ہیں کناروں اور درمیانی رگ کے قریب پتے خشک ہونا شروع ہوجاتے ہیں شدید کمی کی صورت میں پھول آنے کا عمل سست ہو جاتا ہے۔ بھٹے (چھلیاں) چھوٹے اور کم دانوں والے بنتے ہیں۔

فاسفورس:

فاسفورس پودوں کی بہتر نشوونما اور پیداوار میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ یہ پتوں کی بڑھوتری، بہتر جھاڑ، مضبوط اور لمبی جڑیں، بروقت پھول لگنے کے ساتھ ساتھ پھل اور دانوں کے بننے میں معاون ہے۔ نیز یہ فصل کے جلد اور بروقت پکنے

کے لیے نہایت اہم عنصر ہے۔ فاسفورس کا ضیائی تالیف کے دوران شمسی توانائی کو ذخیرہ کرنے اور توانائی کی منتقلی وفراہمی میں بنیادی کردار ہے۔ مکئی میں فاسفورس کی کمی کی علامات نچلے پتوں پر ظاہر ہوتی ہیں جس میں پتے جامنی رنگ کے ہو جاتے ہیں اور پھر یہ علامات تیزی سے اوپری پتوں میں ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ فصل کی نشوونما متاثر اور جڑیں کمزور رہ جاتی ہیں۔ چھلیوں کے ریشمی بال دیر سے بننے اور زردانوں کے ضیائع سے بارآوری کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ چھلیاں چھوٹی اور مڑی ہوئی نظر آتی ہیں۔ دانوں کے سائز اور تعداد میں خاصی کمی ہو جاتی ہے اور فصل بھی تاخیر سے پکتی ہے۔

پوٹاشیم:

پوٹاشیم پودوں میں ضیائی تالیف کے عمل کیلئے اہم جزو ہے۔ پودوں میں موجود خامروں (Enzymes) کو محرک کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ پودے کے اندر پانی کے معمولات اور پتوں سے پانی کے اخراج کے عمل کو کنٹرول کرتا ہے نیز پوٹاشیم پودوں کے اندر ناموافق موسمی حالات اور بیماریوں کے خلاف مدافعت بھی پیدا کرتا ہے۔ یہ تنے کی مضبوطی، چھلیوں اور دانوں کی کوالٹی کیلئے نہایت اہم عنصر ہے۔

پوٹاشیم کی کمی کی صورت میں بڑھوتری کم ہوجاتی ہے اور فصل کا رنگ ہلکا سبز ہوجاتا ہے۔ اسکی شدید کمی کی صورت میں نچلے اور پرانے پتوں کے کنارے اور نوک پیلے ہو کر خشک ہوجاتے ہیں۔ تنے کے نچلے حصوں اور چھلیوں کے پردوں پر سرخ دھاریاں ظاہر ہوجاتی ہیں۔ چھلیاں کم اور چھوٹے سائز کی ہوجاتی ہیں جن کا اوپر والا حصہ بغیر دانوں کے ہوتا ہے۔ فصل کے گرنے کے خطرات بھی بڑھ جاتے ہیں۔

کھادوں کا متناسب اور بروقت استعمال

کیمیائی کھادوں کے مؤثر استعمال کا انحصار فصلوں کی مختلف اقسام کی غذائی ضروریات، زمین کی زرخیزی اور مٹی کے دیگر طبعی و کیمیائی خواص پر ہوتا ہے۔ لہٰذا کیمیائی کھادوں کے منافع بخش اور مؤثر استعمال کیلئے تجزیہ اراضی کروانا بہت ضروری ہے۔ اس مقصد کیلئے آپ قریبی سونا ڈیلر یا ہمارے زرعی ماہرین سے رابطہ قائم کر کے ایف ایف سی کی جدید مٹی اور پانی کے تجزیہ کی لیباٹریوں سے اپنی زمین کا مفت تجزیہ کروا کر فصل کیلئے کھادوں کی صحیح مقدار اور طریقہ استعمال کے متعلق سفارشات حاصل کریں۔ اگر آپ نے تجزیہ اراضی نہیں کروایا تو درج ذیل عام سفارشات کے مطابق کیمیائی کھاد استعمال کریں۔

نوٹ: بوائی سے قبل 3-4 ٹرالی گوبر کی اچھی گلی سڑی کھاد ڈالنے سے زمین کی ساخت اور زرخیزی میں بہتری آتی ہے اور کیمیائی کھادوں کے موثر حصول اور کھپت میں بھی معاون ثابت ہوتی ہے۔

1- روایتی اقسام

آبپاش علاقوں کیلئے کھاد

(بوری فی ایکڑ)

زرخیزی زمین	سونا یوریا	سونا ڈی اے پی	ایف ایف سی ایس او پی	یا	ایف ایف سی ایم او پی
کمزور	$2\frac{1}{2}$	$2\frac{1}{2}$	$1\frac{1}{2}$		$1\frac{1}{4}$
درمیانی	$2\frac{3}{4}$	2	$1\frac{1}{2}$		$1\frac{1}{4}$
زرخیز	3	$1\frac{1}{2}$	1		$\frac{3}{4}$

تمام سونا ڈی اے پی اور ایف ایف سی ایس او پی یا ایف ایف سی ایم او پی کھادیں بوائی پر ڈالیں جبکہ سونا یوریا تین حصوں میں، پہلی مرتبہ جب فصل کا قد 1 تا $1\frac{1}{2}$ فٹ ہوجائے، دوسری مرتبہ فصل کا قد اڑھائی سے تین فٹ ہونے پر اور تیسری مرتبہ پھول آنے پر استعمال کریں۔

بارانی علاقوں کے لیے کھاد

(بوری فی ایکڑ)

علاقہ جات	سونا یوریا	سونا ڈی اے پی	ایف ایف سی ایس او پی	یا	ایف ایف سی ایم او پی
کم بارش والے علاقے	1	1	$\frac{1}{2}$		$\frac{1}{2}$
زیادہ بارش والے علاقے	$1\frac{1}{2}$	$1\frac{1}{2}$	1		$\frac{3}{4}$

کم بارش والے علاقوں میں تمام کھادیں بوائی کے وقت ڈالیں اور زیادہ بارش والے علاقوں میں تمام سونا ڈی اے پی، ایف ایف سی ایس او پی یا ایف ایف سی ایم او پی اور آدھی بوری سونا یوریا بوائی کے وقت جبکہ بقیہ ایک بوری سونا یوری پھول آنے سے پہلے بارش آنے پر دیں۔

2- ہائبرڈ اقسام کے لیے

(بوری فی ایکڑ)

زرخیزی زمین	سونا یوریا	سونا ڈی اے پی	ایف ایف سی ایس او پی	یا	ایف ایف سی ایم او پی
کمزور	$3\frac{3}{4}$	3	2		$1\frac{3}{4}$
درمیانی	4	$2\frac{1}{2}$	$1\frac{1}{2}$		$1\frac{1}{4}$
زرخیز	4	2	1		$\frac{3}{4}$

تمام سونا ڈی اے پی اور ایف ایف سی ایس او پی یا ایف ایف سی ایم او پی بوائی پر استعمال کریں۔ سونا یوریا کو چار برابر اقساط میں پہلی مرتبہ پانچ تا چھ پتوں کی حالت پر، دوسری مرتبہ جب فصل کا قد 1 تا $1\frac{1}{2}$ فٹ ہو جائے، تیسری مرتبہ جب فصل کا قد $2\frac{1}{2}$ تا 3 فٹ ہو جائے اور چوتھی مرتبہ جب پھول آنا شروع ہوں تو استعمال کریں۔

اجزائے صغیرہ کی کمی کو مدنظر رکھتے ہوئے 6 کلوگرام سونا زنک (زنک 33 فیصد) اور بوران کے لیے 3 کلوگرام سونا بوران فی ایکڑ بوائی پر پانچ گنا مٹی میں ملا کر استعمال کریں۔ یاد رہے کہ سونا بوران کا استعمال سال میں صرف ایک مرتبہ ہی کریں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

اچھی پیداوار کے حصول کے لیے کھیت کا جڑی بوٹیوں سے پاک ہونا بہت ضروری ہے۔ ایک اندازے کے مطابق اوسط درجے کی زرخیز کھیت کو فصل کے اُگاؤ کے دو ہفتے کے اندر جڑی بوٹیوں سے صاف نہ کیا جائے تو 20 تا 25 فیصد تک پیداوار کم ہو سکتی ہے۔ فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھنے کیلئے 2-3 گوڈیاں کافی ہوتی ہیں۔ نیز آخری گوڈی کے بعد پودوں کے ساتھ مٹی چڑھا دیں۔ چونکہ مکئی کی فصل بڑے وسیع رقبے پر کاشت کی جاتی ہے جس کی وجہ سے گوڈی کا عمل کافی مشکل بنتا جا رہا ہے لہٰذا جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ کیمیائی زہریں ہی اس مسئلے کا ایک آسان حل ہے۔

زہر	مقدار فی ایکڑ	وقتِ استعمال
پریمیکسٹرا گولڈ (720 ایس سی)	800 ملی لٹر	کاشت کے بعد مگر اُگاؤ سے پہلے 48 گھنٹے کے اندر اندر سپرے کر دیں۔
ڈوآل گولڈ	800 تا 1000 ملی لٹر	کاشت کے بعد 24 گھنٹے کے اندر سپرے کر دیں۔
پینڈی میتھالین گروپ	1 لٹر	کاشت کے بعد مگر فصل کے اُگاؤ سے پہلے۔ (چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیوں اور گھاس کے خاتمہ کے لیے)
ویڈ آؤٹ	650 ملی لٹر	جڑی بوٹیاں نکلنے سے پہلے یا فوراً بعد
ایڑاٹاکس ایڑازین (38 ایس سی)	330 ملی لٹر	دیگر جڑی بوٹیوں (ماسوائے ڈیلا) کے اُگاؤ کے بعد
ہالٹ یا آرکس	20 گرام	ڈیلا کے اُگاؤ کے بعد
لیومیکٹرا ایکسٹرا	400 ملی لیٹر	جڑی بوٹیاں اُگنے کے بعد سپرے کر دیں

ضرررساں کیڑے اور اُن کا انسداد

موسم	کیڑے	حملہ کی نوعیت	سفارشات
موسمِ بہار	کونپل کی مکھی، سفید مکھی اور تیلا	یہ کیڑے اگیتی کاشت شدہ فصل پر حملہ آور ہوتے ہیں۔	کونفیڈور یا فینسیڈور یا امیڈا کلوپر ڈ یا ایکٹارا میں سے کوئی ایک زہر بیج کو لگا کر کاشت کریں۔ کونپل کی مکھی کے حملہ کی صورت میں ڈیپٹریکس زہر کا سپرے کریں یا فیوراڈان زہر کونپلوں میں ڈالیں۔ سفید مکھی کے کنٹرول کے لیے پولو یا ایسیٹا میپرڈ گروپ کا زہر اور تیلا کے لیے ایکٹارا زہر کا سپرے کریں۔
موسمِ خزاں	تنے کی سنڈی یا مکئی کا گڑوواں	یہ کیڑا بہاریہ فصل پر اپریل میں جبکہ موسم خزاں میں روئیدگی سے لے کر ستمبر تک حملہ آور ہوتا ہے۔	کوئی ایک دانے دار زہر مثلاً فیوراڈان یا کاربوفیوران یا سن فیوران یا ریجنٹ وغیرہ کونپلوں میں ڈالیں یا پھر پانی لگا کر چھٹہ دیں

اگر کسی علاقے میں امریکن یا لشکری سنڈی کا حملہ دیکھنے میں آئے تو پائیرا تھرائیڈ گروپ کی کوئی زہر یا میچ زہر کا سپرے 200 ملی لٹر فی ایکڑ کی شرح سے کریں۔ جس کھیت میں دیمک کے حملہ کا خدشہ ہو اس کھیت میں راونی کے وقت لارس بین 40 ای سی 2 لٹر فی ایکڑ آبپاشی کے ساتھ دیں اور دوبارہ فصل کا قد تقریباً $1\frac{1}{2}$ فٹ ہونے پر اس عمل کو دہرائیں۔ خیال رہے کہ آبپاشی کا پانی وٹوں کے اوپر تک پہنچ جائے۔

بیماریاں اور ان کا علاج

مکئی کی فصل کو پھپھوندی کی اقسام کی کئی ایک بیماریاں لاحق ہوتی ہیں جن میں تنے کا گلنا سڑنا، کانگیاری اور مکئی کے برگی دھبے زیادہ اہم ہیں۔ ان سے بچاؤ کے لیے تھائیوفینیٹ میتھائل یا ٹاپسن ایم میں سے کوئی ایک پھپھوندی کش زہر بحساب دوگرام فی کلوگرام بیج کو لگا کر کاشت کریں۔ ایسی اقسام کی کاشت کو ترجیح دیں جن میں بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت موجود ہو۔ کھیت میں محدود پیمانے پر حملے کی صورت میں متاثرہ پودوں کو کھیت سے نکال کر زمین میں دبا دیں۔ موثر کنٹرول کے لیے مکئی کو دیگر فصلوں کے ساتھ ادل بدل کر کاشت کریں۔

فصل کی بروقت برداشت

جب چھلیوں کے اندرونی پردے خشک اور بھورے ہو جائیں، دانوں میں ناخن نہ چُبھ سکے اور دانے کی نوک پر کالا داغ نظر آنے لگے تو فصل برداشت کے قابل ہو جاتی ہے۔ چھلیاں پردوں سے نکال کر اونچی جگہ پر دھوپ میں پھیلا دیں۔ ایک دن کے وقفے سے چھلیاں الٹاتے رہیں اور خشک ہونے پر دانے الگ کر لیں۔

مزید تفصیلات کے لیے ریجنل دفاتر یا فارم ایڈوائزری سنٹرز میں موجود ہمارے زرعی ماہرین یا قریبی سونا ڈیلر سے رابطہ قائم کریں۔

فوجی فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ نے کاشتکاروں کو جدید زراعت سے ہم آہنگ کرنے کے لیئے اپنی ویب سائٹ "www.ffc.com.pk" پر کاشتکار ڈیسک کا اضافہ بھی کیا ہے جہاں سے آپ مختلف فصلوں کے جدید زرعی لٹریچر، جدید کاشتی امور پر مبنی اہم فصلوں کی زرعی فلمیں اور ہماری سال بھر میں چھپنے والی زرعی رپورٹس سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ نیز ہماری اس کاوش کو مزید بہتر بنانے کیلئے آپ اپنی آراء اگلے صفحے پر موجود مارکیٹنگ گروپ کے پتہ پر ارسال کریں یا ہماری ویب سائٹ پر موجود سوال و جواب کے خانہ میں درج کر کے ہمیں مطلع کریں۔